بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

دس شرائطِ بیعت

۱۔ بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہیگا
۲۔ یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور ہر ایک فسق و فجور اور ظلم اور خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشوں کے وقت ان کا مغلوب نہیں ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آئے۔
۳۔ یہ کہ بلاناغہ پنج وقتہ نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہے گا۔ اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کرے گا اور دلی محبّت سے اللہ تعالےٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اُس کی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا وِرد بنائے گا۔
۴۔ یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہیں دے گا۔ نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔
۵۔ یہ کہ ہر حال رنج اور راحت اور عُسر اور یُسر اور نعمت اور بلا میں اللہ تعالےٰ کے ساتھ وفاداری کرے گا اور بہر حالت راضی بقضا ہوگا۔ اور ہر ایک ذلّت اور دُکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں تیار رہے گا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہیں پھیرے گا بلکہ آگے قدم بڑھائے گا۔
۶۔ یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائے گا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلّی اپنے پر قبول کرے گا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دے گا۔
۷۔ یہ کہ تکبّر اور نخوت کو بکلّی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کرے گا۔
۸۔ یہ کہ دین اور دین کی عزّت اور ہمدردئ اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزّت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھے گا۔
۹۔ یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا۔
۱۰۔ اس عاجز[1] سے عقد اخوّت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اس پر تا وقتِ مرگ قائم رہے گا اور اس عقدِ اخوّت میں ایسا اعلےٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور تعلقوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔

[1] حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

اقرارِ بیعت

اشھد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لا شریک لہٗ و اشھد ان محمداً عبدہٗ و رسولہٗ

ترجمہ: میں گواہی دیتا/دیتی ہوں کہ سوائے اللہ کے کوئی معبود نہیں۔ اس کا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا/دیتی ہوں کہ محمدؐ اُس کا بندہ اور اس کا رسول ہے۔

آج میں حضرت مسیح موعودؑ و مہدی معہود جناب مرزا غلام احمد صاحب کے سلسلہ میں بیعت کر کے داخل ہوتا/ہوتی ہوں / پہلے سے بیعت شدہ ہوں اور تجدید بیعت کرتا ہوں اور اُن تمام گناہوں سے توبہ کرتا/کرتی ہوں، جن میں مَیں گرفتار تھا/تھی اور سچے دل سے اقرار کرتا/کرتی ہوں کہ جہاں تک میری طاقت اور سمجھ ہے تمام گناہوں سے بچتا رہوں گا/بچتی رہوں گی اور دس شرائط بیعت کی پابندی کروں گا/کروں گی اور احمدیہ انجمن اشاعتِ اسلام لاہور کے مسلّمہ عقائد کا پابند رہوں گا/رہوں گی اور

دین کو دُنیا پر مقدم کروں گا/کروں گی

نماز، روزہ، زکوٰۃ، اور حج کو بحدِ استطاعت ادا کروں گا/ادا کروں گی اور اشاعتِ اسلام و تبلیغ سلسلہ میں حسبِ تجویز احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور بقدر استطاعت کوشش کروں گا/کروں گی، مَیں اقرار کرتا/کرتی ہوں کہ حسبِ استطاعت احمدیہ انجمن اشاعتِ اسلام لاہور یا اس انجمن کی کسی شاخ کو چندہ ماہوار ادا کرتا رہوں گا/کرتی رہوں گی۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

ترجمہ: اے اللہ میرے ربّ میں تمام گناہوں سے تیری مغفرت چاہتا ہوں/چاہتی ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا/کرتی ہوں، اے میرے رب تحقیق مَیں نے اپنے نفس پر ظلم کیا اور اپنے گناہ کا اقرار کرتا/کرتی ہوں، پس تو میرے گناہ بخش دے، تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں۔

نام ________ ولد/زوجہ ________ سکنہ ________ ڈاکخانہ ________

تحصیل ________ ضلع ________

عمر ________ پیشہ ________ تعلیم ________

چندہ: ماہوار ________ ششماہی ________ سالانہ ________

مستقل پتہ ________ موجودہ پتہ ________ ٹیلیفون نمبر ________

دستخط ________